سمارٹ سلیبس [Smart Syllabus]

مضمون: اردو برائے جماعت دہم (X)

اردو (لازمی) برائے جماعت دہم (X) کی درسی کتاب میں سے طلبہ کی سہولت کے پیشِ نظر چھے (6) اسباق حذف کیے جا رہے ہیں تاکہ طلبہ بیس (20) کے بجائے چودہ (14) اسباق پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے بھرپور تیاری کر سکیں۔

حذف شدہ اسباق کی تفصیل:۔

نمبر شمار	حصہ	عنوانات	صفحہ نمبر
1	حصہ نثر	محسن محلّہ از اشفاق احمد	28 تا 33
2	حصہ نثر	بابل کے کھنڈر از جمیل الدّین عالی	74 تا 81
3	حصہ نثر	اولڈ ایج ہوم از میرزا ادیب	83 تا 99
4	حصہ نثر	کچھ ذریعۂ تعلیم کے باب میں از ڈاکٹر ابواللیث صدیقی	101 تا 106
5	حصہ نظم	وغیرہ از انور مسعود	126 تا 129
6	حصہ غزل	یوں کہنے کو پیرایۂ اظہار بہت ہے از زہرا نگاہ	146 تا 149

امتحانی بورڈ کے پرچہ مرتبین کے لیے لازم ہے کہ سوالیہ پرچہ ترتیب دیتے وقت درج بالا اسباق میں سے معروضی، انشائی اور دیگر نوعیت کے سوالات (کُلّی یا جزوی صورت میں) شامل نہ کریں۔

❁❁❁❁❁

CamScanner

Pairing Scheme of Urdu-10

[Smart Syllabus]

امتحانی پرچہ اُردو (لازمی) برائے جماعت دہم (X) کے لیے ہدایات [سمارٹ سلیبس]

اُردو لازمی برائے جماعت دہم (X) کا پرچہ 75 نمبروں پر مشتمل ہوگا۔ معروضی طرز 15 نمبروں پر مشتمل ہوگا اور اس کا وقت 20 منٹ ہوگا۔ انشائی طرز 60 نمبروں پر مشتمل ہوگا اور اس کا وقت 2 گھنٹے 10 منٹ (2:10) ہوگا۔

نوٹ: بورڈ کے امتحان میں؛ مصنفین اور شعرا کے تعارف میں سے کسی قسم کا سوال نہیں پوچھا جائے گا۔

پرچہ مرتبین درج ذیل ہدایات کو پیش نظر رکھیں:۔

معروضی طرز

سوال	نمبر	ہدایات
سوال:1 کثیر الانتخابی سوالات (MCQs)	کل نمبر:15	**نصابی کتاب:** اس حصے میں سے دس (10) کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) بنائے جائیں۔ ☆ حصہ نثر کے مجوزہ چھے (6) اسباق میں سے کوئی سے پانچ (5) اسباق میں سے ایک ایک اور کسی ایک سبق میں سے دو (2) کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) بنائے جائیں۔ ☆ مجوزہ حصہ نظم میں سے دو (2) کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) بنائے جائیں۔ ☆ مجوزہ حصہ غزل میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔ **حصہ قواعد:** اس حصے میں سے پانچ (5) کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) بنائے جائیں۔ ☆ **ذو معنی الفاظ، مماثل و متشابہ الفاظ** (اُردو قواعد و انشا: ص 31 تا 33) میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔ ☆ **تلفظ/ اعراب** (اُردو قواعد و انشا: ص 47 تا 49) میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔ ☆ **تشبیہ/ استعارہ** (اُردو قواعد و انشا: ص 62 تا 64) میں سے ایک (1) کثیر الانتخابی سوال (MCQ) بنایا جائے۔ ☆ **صرف و نحو (اسم، فعل، حرف اور ان کی اقسام)** (اُردو قواعد و انشا: ص 01 تا 11 اور ص 20 تا 28) میں سے دو (2) کثیر الانتخابی سوالات (MCQs) بنائے جائیں۔

PECTAA

CamScanner

انشائی طرز

سوال	نمبر	ہدایات
سوال:2 اشعار کی تشریح (نظم وغزل)	کل نمبر:10 (5x2=10)	☆ مجوزہ پانچ (5) نظموں میں سے کوئی سی چار (4) نظموں میں سے ایک ایک شعر دیا جائے، جن میں سے طلبہ کوئی سے تین (3) اشعار کی تشریح تحریر کریں گے۔ ☆ مجوزہ تین (3) غزلوں میں سے ہر غزل کا ایک ایک شعر دیا جائے، جن میں سے کوئی سے دو (2) اشعار کی تشریح درکار ہوگی۔
سوال:3 پیراگراف کی تشریح	کل نمبر:10	مجوزہ چھے (6) نثری اسباق میں سے، پہلے تین (3) اسباق (اخلاق نبویؐ، سرسیّد کا بچپن، کفارہ) اور آخری تین (3) اسباق (سویرے جو کل آنکھ میری کھلی، دوستی کا پھل، میرا گاؤں) میں سے ایک ایک نثر پارہ تشریح کے لیے دیا جائے۔ ہر نثر پارے کے کل تین الفاظ/تراکیب کو خط کشید کیا جائے۔ دو نثر پاروں میں سے کسی ایک کی تشریح درکار ہے۔ نمبروں کی تقسیم: [مصنف کا نام:01 نمبر، سبق کا عنوان:01 نمبر، خط کشیدہ الفاظ/تراکیب کے معانی:3 نمبر، تشریح:5 نمبر، کل نمبر 10]
سوال:4 مختصر سوالات کے جوابات	کل نمبر:10 (5x2=10)	اس حصّے میں کل آٹھ (8) مختصر سوالات بنائے جائیں جن میں سے پانچ (5) سوالات کے جوابات درکار ہیں۔ ☆ حصّہ نثر میں سے چار (4) سوالات بنائے جائیں۔ مجوزہ چھے (6) نثری اسباق میں سے، پہلے تین (3) اسباق (اخلاق نبویؐ، سرسیّد کا بچپن، کفارہ) اور آخری تین (3) اسباق (سویرے جو کل آنکھ میری کھلی، دوستی کا پھل، میرا گاؤں) میں سے دو دو سوالات بنائے جائیں۔ ☆ حصّہ نظم میں سے دو (2) سوالات بنائے جائیں۔ مجوزہ پانچ (5) نظموں میں سے، پہلی تین نظموں (حمد، نعت، آدمی نامہ) اور آخری دو (2) نظموں (نمود صبح، خطاب بہ جوانانِ اسلام) میں سے ایک ایک سوال بنایا جائے۔ ☆ حصّہ غزل میں سے دو (2) سوالات بنائے جائیں۔ مجوزہ تین (3) غزلوں میں سے کوئی سی دو (2) غزلوں میں سے ایک ایک سوال بنایا جائے۔
سوال:5 نثری سبق کا خلاصہ	کل نمبر:5	مجوزہ چھے (6) نثری اسباق میں سے، پہلے تین (3) اسباق (اخلاق نبویؐ، سرسیّد کا بچپن، کفارہ) اور آخری تین (3) اسباق (سویرے جو کل آنکھ میری کھلی، دوستی کا پھل، میرا گاؤں) میں سے ایک ایک سبق منتخب کیا جائے۔ دیے گئے دو اسباق میں سے کسی ایک (1) سبق کا خلاصہ درکار ہے۔

PECTAA

CamScanner

سوال:6 مضمون نویسی	کل نمبر:15	اُردو قواعد و انشا میں شامل مضامین میں سے کوئی سے تین (3) عنوانات کا انتخاب کیا جائے اور ان میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھنے کو کہا جائے۔ (اُردو قواعد و انشا: ص 105 تا 145)
سوال:7 تفہیم عبارت	کل نمبر:10	اُردو قواعد و انشا میں شامل عبارات میں سے کوئی ایک عبارت، تفہیم کے لیے منتخب کی جائے اور اس کے آخر میں دیے گئے پانچ (5) سوالات کے جوابات لکھنے کو کہا جائے۔ (اُردو قواعد و انشا: ص 147 تا 156)

PECTAA

CamScanner

اُردو (لازمی)	(معروضی طرز)	ماڈل پیپر (جماعت دہم)	وقت: 20 منٹ	کل نمبر: 15

سوال 1: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ درست جواب کی نشان دہی کریں۔ (15=15 x 1)

نمبر شمار	سوالات	(A)	(B)	(C)	(D)
i	ہم نے چودھری کو قدم قدم پر شکست دی لیکن چودھری کی سیاست ہم سے کھی:	طاقت ور	زوردار	تگڑی	مختلف
ii	کوئی باہر کا آدمی اگر بے باکی سے گفتگو کرتا تو آپ:	تحمل فرماتے	خاموش رہتے	پُرسکون رہتے	اِغماض فرماتے
iii	سبودھ چندر ذہین تھا مگر نہ تھا:	معاملہ فہم	بُردبار	مردم شناس	موقع شناس
iv	صفحوں کی تعداد کو دنوں کی تعداد پر تقسیم کیا، جواب آیا:	تین سَو	چار سَو	ساڑھے چار سَو	ساڑھے پانچ سَو
v	''ہوادار'' نام ہے ایک:	دیوان خانے کا	زنان خانے کا	تیز گھوڑے کا	پالکی کی قسم کی سواری کا
vi	کبوتروں کے پاس ہی درخت پر ایک جوڑا رہتا تھا:	تیتروں کا	گِدھوں کا	فاختاؤں کا	ہنسوں کا
vii	بابو مداری لال نئے سیکرٹری سبودھ چندر کا تھا:	دوست	ہمسایہ	رشتے دار	ہم جماعت
viii	''آدمی نامہ'' کا بنیادی موضوع ہے:	عشق و محبت	دین و مذہب	تفریقِ انسانیت	جزا و سزا
ix	مشہور بادشاہ ''دارا'' کا تعلق تھا:	قدیم یونان سے	قدیم مصر سے	قدیم ایران سے	قدیم روم سے
x	''مشقِ سخن'' کا مطلب ہے:	شاعری کی مشق	گفت گو کی مشق	خطابت کی مشق	موسیقی کی مشق
xi	ذو معنی لفظ ''عرض'' کے معانی ہیں:	چوڑائی، لمبائی	لمبائی، التماس	چوڑائی، التماس	موٹائی، چوڑائی
xii	درست تلفظ کا انتخاب کریں:	مُشاعِرہ	مُشاعَرہ	مَشاعِرہ	مَشاعَرہ
xiii	استعارہ کے ارکان کی تعداد ہے:	ایک	دو	تین	چار
xiv	ان الفاظ میں سے اسمِ معرفہ ہے:	شہر	فیصل آباد	انسان	گاؤں
xv	حرفِ جار کی مثال ہے:	کیوں	اور	پر	ارے

اُردو (لازمی)	(انشائی طرز)	ماڈل پیپر (جماعت دہم)	وقت: 2:10 گھنٹے	کل نمبر: 60

سوال 2: درج ذیل نظم و غزل کے اشعار کی تشریح کیجیے۔ (حصہ نظم سے 3 اور حصہ غزل سے 2 اشعار منتخب کیجیے) 2x5=10

حصہ نظم:

(i) مرے سرکار کے نقشِ قدم شمعِ ہدایت ہیں — یہ وہ منزل ہے جس کو مغفرت کا راستا کہیے

(ii) مگر وہ علم کے موتی، کتابیں اپنے آبا کی — جو دیکھیں ان کو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارا

(iii) انساں زمیں پہ محو، فلک آسمان پر — جاری تھا ذکرِ قدرتِ حق ہر زُبان پر

(iv) دنیا میں بادشاہ ہے، سو ہے وہ بھی آدمی — اور مفلس و گدا ہے، سو ہے وہ بھی آدمی

CamScanner

حصہ غزل: (v) مت پوچھ کہ کیا حال ہے میرا ترے پیچھے — تُو دیکھ کہ کیا رنگ ہے تیرا ترے آگے

(vi) حالِ دلِ یار کو لکھوں کیوں کر — ہاتھ دل سے جُدا نہیں ہوتا

(vii) برسات کے آتے ہی توبہ نہ رہی باقی — بادل جو نظر آئے بدلی مری نیت بھی

سوال 3: درج ذیل نثر پاروں میں سے کسی ایک کی تشریح کیجیے۔ سبق کا عنوان، مصنف کا نام اور خط کشیدہ الفاظ/تراکیب کے معانی بھی تحریر کیجیے۔ 1+1+3+5=10

(الف) بعضے بچے ابتدا میں نہایت ذکی اور طباع اور اپنے ہمجولیوں میں سب سے زیادہ تیز اور ہوشیار ہوتے ہیں، سرسیّد میں کوئی اس قسم کا صریح امتیاز نہ تھا۔ معلوم ہوتا ہے کہ اُنھوں نے اپنے قوائے ذہنیہ کو محض دماغی ریاضت اور لگاتار غور و فکر سے بتدریج ترقی دی تھی اور اسی لیے ان کی لائف کا آغاز معمولی آدمیوں کی زندگی سے کچھ زیادہ چمک دار معلوم نہیں ہوتا لیکن جس قدر آگے بڑھتے جایئے اُسی قدر اِس میں زیادہ عظمت پیدا ہوتی جاتی ہے، یہاں تک کہ ہیرو کو معمولی آدمیوں کی سطح سے بالاتر کر دیتی ہے۔ اسی لیے بعض حکما کی یہ رائے ہے کہ محنت سے آدمی جو چاہے، سو کر سکتا ہے۔

(ب) بھٹے پر دشمن نے اپنا مورچا لگایا تھا۔ اس کے نشان صاف نظر آ رہے تھے۔ میری کٹیا کا نام و نشان باقی نہیں رہا تھا۔ گاؤں تک جانے والی اینٹوں کی سڑک پس کر چورا ہو چکی تھی اور اس میں گڑھے پڑ چکے تھے۔ اس کے ساتھ ساتھ لگے بجلی کے کھمبے غائب تھے۔ گاؤں تک پہنچتے پہنچتے میرا دل سنسان اور ویران ہو چکا تھا اور یوں لگ رہا تھا جیسے شام پڑ چکی ہو حالاں کہ ابھی دھوپ تیز تھی اور اس میں ڈھلتے سورج کی زردی بھی نہیں رچی تھی۔ ابھی ہم گاؤں سے سو دو سو قدم کے فاصلے پر تھے کہ اس کی ویرانی نے ہمیں لپک کر آ لیا جیسے وہ ہمارا استقبال کر رہی ہو۔ دلوں میں اتری ہوئی شام اور بھی گہری ہو گئی۔

سوال 4: درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ 2x5=10

(i) سرسیّد احمد خاں کو بادشاہ کے دربار سے کیا انعام ملا؟

(ii) کبوتری کو ہر وقت کس بات کی فکر لگی رہتی تھی؟

(iii) صبح سویرے پڑوسی کی ''گولا باری'' سے کیا مراد ہے؟

(iv) بابو مداری لال نے اپنی زیادتیوں کا کفارہ کیسے ادا کیا؟

(v) ''لاکھ پردوں میں تُو ہے بے پردہ'' سے کیا مراد ہے؟

(vi) نظم ''نمودِ صبح'' میں شبنم کے قطروں کو کس سے تشبیہ دی گئی ہے؟

(vii) حسرت موہانی نے ''چکی کی مشقت'' کس سلسلے میں برداشت کی تھی؟

(viii) غالب کے نزدیک یہ دنیا ''بازیچۂ اطفال'' کیوں ہے؟

PECTAA

CamScanner

سوال 5: درج ذیل میں سے کسی ایک نثری سبق کا خلاصہ تحریر کیجیے۔ 5

(i) کفارہ

(ii) دوستی کا پھل

سوال 6: درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ 15

(i) اطاعتِ والدین

(ii) جہیز ایک لعنت

(iii) فوگ اور سموگ: اسباب، اثرات اور تدارک

سوال 7: درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھیے اور نیچے دیے گئے سوالات کے مختصر جوابات تحریر کیجیے۔ 2x5=10

مختلف انسان مختلف زبانیں بولتے ہیں۔ زبانوں کو ان کے ماہروں نے مختلف خاندانوں میں تقسیم کر رکھا ہے۔ ان میں دو خاندان بہت مشہور ہیں: ایک سامی اور دوسرا آریائی۔ سامی خاندان میں عربی اور عبرانی وغیرہ شامل ہیں۔ آریائی خاندان میں نہ صرف پاکستان اور ہندوستان کی بہت سی زبانیں شامل ہیں بلکہ یونانی، اطالوی، جرمن، فرانسیسی اور انگریزی زبانوں کا شمار بھی اسی خاندان میں ہوتا ہے۔ دراصل آریائی خاندان زبانوں کا بہت بڑا خاندان ہے اور اس سلسلے کا کوئی دوسرا خاندان اس کی وسعت کی برابری نہیں کر سکتا۔ زبانوں کے آریائی خاندان کی شعاعیں پاکستان، ہندوستان، ایران، انگلستان اور یورپ کے مختلف ممالک تک پھیلی ہوئی ہیں۔

سوالات:

(i) زبانوں کے دو مشہور خاندان کون کون سے ہیں؟

(ii) عربی اور انگریزی زبانیں، زبانوں کے کس خاندان سے تعلق رکھتی ہیں؟

(iii) آریائی خاندان کی جن زبانوں کا اوپر ذکر کیا گیا ہے، ان کے نام لکھیے۔

(iv) ہماری قومی زبان اُردو کا تعلق کس خاندان سے ہے؟

(v) دنیا کے کون کون سے ممالک ایسے ہیں جہاں آریائی خاندان کی زبانیں بولی جاتی ہیں؟

PECTAA

CamScanner